58

مسابقت کا جذبہ

مسابقت ایک فطری جذبہ ہے۔ دنیاوی فائدوں کا سوال ہو یا اخروی فلاح کے حصول کی کوشش، دونوں صورتوں میں انسان بے چینی کا شکار ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ، خوب سے خوب تر، جلد از جلد، وسیع سے وسیع تر، غرض اس تڑپ میں انسان قربانی دینے پر آمادہ ہوجاتا ہے۔

غلبہ، کمال اور عروج کا حصول بھی اسی وقت ممکن ہے جب مسابقت اور مقابلے سے سرشار ہوکر کوشش کی جائے۔ نیکی کے راستے میں، جنت کی حرص میں، کلمۃ اللہ کے غلبے کے لیے مسابقت مطلوب جذبہ ہے۔ دنیاوی اغراض، ذاتی مفادات، انا، دولت، شہرت، طاقت کے لیے مسابقت معاشرے کو تباہی کے راستے پر لے جاتی ہے۔ مسابقت کے جذبے کو صحیح رخ پر ڈھالنے کے لیے درج ذیل نکات کے تحت جائزہ لیجیے:

۱- کیا مقصدیت غالب ہے؟

۲- کیا مقصدیت کی سمت درست ہے؟

۳- کیا مسابقت پر اخلاقیات غالب ہیں؟

۴- کیا مسابقت سے اثرات اچھے پڑ رہے ہیں؟

۵- کیا کسی دوسرے کی کمزوری سے ناجائز فائدہ تو نہیں اٹھایا جا رہا ہے؟

۶- کیا مسابقت کی رفتار صحت منداور برداشت کے دائرے میں ہے؟

۷- کیا کسی ایک معاملے میں مسابقت دوسرے معاملات میں عدم توازن تو نہیں پیدا کر رہی ہے؟

۸- کیا مسابقت کے نتیجے میں اعلیٰ اقدار و روایات اور روشن مثالیں قائم ہو رہی ہیں؟

۹- کیا مسابقت کا ذاتی طور پر صلہ قربانی کے مقابلے میں بھاری ہے؟

۱۰- کیا مسابقت میں پیچھے رہ جانے کی صورت میں دوبارہ بہتر کوشش پر آمادگی ہے؟

سنابل العلم